خطبہ جمعہ

میں یقین رکھتا ہوں کہ ساری کامیابیاں جو آپ دیکھنے والے ہیں انشاء اللہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی دعاؤں کے طفیل ہی ہمیں نصیب ہونگی۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی متفرق ادعیہ مبارکہ کا تذکرہ

جلسہ سالانہ برطانیہ کی مناسبت سے مہمانوں اور میزبانوں کو اہم نصائح

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا امیرالمومنین حضرت مرزا طاہر احمد خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔
فرمودہ ۲۸/جولائی ۲۰۰۰ء بمطابق ۲۸/وفا ۱۳۷۹ء ہجری شمسی بمقام مسجد فضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده و رسوله۔

أما بعد فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم۔ بسم الله الرحمٰن الرحيم۔

الحمدلله رب العٰلمين ۔ الرحمٰن الرحيم ۔ مٰلك يوم الدين ۔ إياك نعبد و إياك نستعين ۔

اهدنا الصراط المستقيم ۔ صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين۔

﴿وَاِذَا سَأَلَكَ عِبَادِيْ عَنّي فَاِنّي قَرِيْبٌ. اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ﴾۔(البقرہ:۱۸۷)

اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

دعاؤں کا جو سلسلہ جاری تھا اس میں اب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض دعائیں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں، وہ الہامات پر بھی مشتمل ہیں مگر بعض لمبے کلام جو مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اشعار کے عربی یا فارسی میں ملتے ہیں ان کے ترجمہ پر ہی اکتفا کی ہے۔

انصار دیں عطا کئے جانے کی دعا۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی مہمات میں تنہائی کے زمانہ میں درد دل سے خدا تعالیٰ کے حضور انصار دین عطا کئے جانے کی دعا کی جس کا ذکر حضرت مولانا نورالدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام ایک مکتوب میں فرمایا ہے رَبِّ اٰتِنِي مِنْ لَّدُنْكَ اَنْصَاراً فِي دِيْنِكَ وَاَذْهِبْ عَنّي حُزْنِيْ وَاَصْلِحْ لِي شَانِيْ كُلِّه لاَ اِلٰهَ اِلَّااَنْتَ۔ اے میرے رب مجھے اپنے حضور سے اپنے دین کے لئے معاون مددگار عطا کر اور میرے غم کو دور کر دے اور میرے کام درست فرما کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

پھر ملفوظات میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ”جس قسم کا نمونہ صدق و صفا کا عبداللطیف نے دکھلایا ہے اس قسم کے ایمان کے لئے میرا کانشس فتویٰ نہیں دیتا کہ ایسے لوگ میری جماعت میں بہت ہیں“۔ اور بلا شبہ حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کا مقام ایک بے مثل مقام تھا جو قیامت تک ایسے ہی رہے گا لیکن اس نقش قدم پر چلنے والوں، اسی خلوص سے خدا کی راہ میں جان دینے والوں کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ دعا کی ہے: ”اس لئے میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اسی قسم کا اخلاص اور صدق عطا کرے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کریں اور خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان کو عزیز نہ سمجھیں“۔ ملفوظات جلد سوم جدید ایڈیشن صفحہ ۵۱۵) پس اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے بہت ہیں، کثرت سے پیدا ہوئے ہیں جن کے متعلق آپ بھی جانتے ہیں، میں بھی، دنیا کی ساری جماعتیں گواہ ہیں کہ کس طرح، کس شان سے انہوں نے خدا کی راہ میں جانیں قربان کی ہیں۔

پھر ایک مختصر دعا ہے: ”الٰہی میرے سلسلہ کی ترقی ہو اور تیری نصرت اور تائید اس کے شامل حال ہو“۔ ایک دعا ہے۔ یہ کشتیٔ نوح میں ہماری تعلیم کے بعد ہے۔ ”اب میں دعا کرتا ہوں کہ یہ تعلیم میری تمہارے لئے مفید ہو اور تمہارے اندر ایسی تبدیلی پیدا ہو کہ زمین کے تم ستارے بن جاؤ اور زمین اس نور سے روشن ہو جو تمہارے رب سے تمہیں ملے“۔

(کشتیٔ نوح روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۸۵)

اصلاح امت محمدیہ کے لئے ایک دعا۔ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ. اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلَيْنَا بَرَكَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ۔ اے اللہ محمد ﷺ کی امت کی اصلاح فرما۔ اے اللہ محمد ﷺ کی امت پر رحم فرما۔ اے اللہ ہم پر محمد ﷺ کی برکات نازل فرما اور محمد ﷺ پر رحمتیں اور برکتیں اور سلام بھیج۔ یہ دعا رَبِّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ آپ کو الہاماً بھی سکھائی گئی یعنی اے میرے رب امت محمدیہ کی اصلاح فرما۔

اب درّ ثمین میں بکثرت اشعار میں آپ نے دعائیں مانگی ہیں۔ اس میں چند میں اشعار کی صورت میں ہی آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

اس دیں کی شان و شوکت یارب مجھے دکھادے   سب جھوٹے دیں مٹادے میری دعا یہی ہے
کچھ شعر وشاعری سے اپنا نہیں تعلق   اس ڈھب سے کوئی سمجھے بس مدعا یہی ہے

پھر عرض کرتے ہیں:

اے خدا کمزور ہیں ہم، اپنے ہاتھوں سے اٹھا   ناتواں ہم ہیں ہمارا خود اٹھا لے سارا بار

ساری دنیا میں قیام توحید کے لئے دعا۔ ”اے قادر خدا، اے اپنے بندوں کے راہنما جیسا تو نے اس زمانہ کو صناع جدیدہ کے ظہور و بروز کا زمانہ ٹھہرایا ہے ایسا ہی قرآن کریم کے حقائق و معارف ان غافل قوموں پر ظاہر کر اور اب اس زمانہ کو اپنی طرف اور اپنی کتاب کی طرف اور اپنی توحید کی طرف کھینچ لے۔ کفر اور شرک بہت بڑھ گیا اور اسلام کم ہو گیا۔ اب اے کریم مشرق و مغرب میں توحید کی ہوا چلا اور آسمان پر جذب کا ایک نشان ظاہر کر۔ اے رحیم! تیرے رحم کے ہم سخت محتاج ہیں۔ اے ہادی! تیری ہدایتوں کی ہمیں شدید حاجت ہے۔ مبارک وہ دن جس میں تیرے انوار ظاہر ہوں۔ مبارک ہے وہ گھڑی جس میں تیری فتح کا نقارہ بجے۔ تَوَكَّلْنَا عَلَيْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ وَاَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ“۔ ہم نے تجھ پر توکل کیا اور سوائے تیرے کسی کو کوئی قوت و طاقت نہیں اور تو بہت بلند شان اور عظمت والا ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام ۔ روحانی خزائن جلد ۵ صفحہ ۲۱۳،۲۱۴ حاشیہ در حاشیہ)

پھر ایک دعا ہے۔ وَمَا تَوفِيْقِي اِلَّا بِاللّٰهِ رَبِّ انْطُقْنَا بِالْحَقِّ وَاكْشِفْ عَلَيْنَا الْحَقَّ وَاهْدِنَا اِلٰى حَقٍّ مُّبِيْنٍ۔ اور مجھے کوئی توفیق حاصل نہیں سوائے اللہ کے فضل کے۔ اے میرے رب میری زبان پر حق جاری فرما اور ہم پر حق کھول دے اور ہمیں کھلی کھلی صداقت کی طرف راہنمائی فرما۔

(خاتمہ براہین احمدیہ ۔ روحانی خزائن جلد ۲۱ صفحہ ۴۱۴)

حضور انور نے فرمایا: جب میں یہ دعائیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پڑھتا ہوں تو اپنے دل ہی دل میں آمین کہتے جائیں، بلند آواز سے نہیں۔

پھر ایک دعا ہے بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے۔ ”اے خداوند کریم تمام قوموں کے مستعد دلوں کو ہدایت بخش کہ تا تیرے رسول مقبول افضل الرسل حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور تیرے کامل اور مقدس کلام قرآن شریف پر ایمان لاویں اور اس کے حکموں پر چلیں تا ان تمام برکتوں اور سعادتوں اور حقیقی خوشحالیوں سے متمتع ہو جائیں کہ جو سچے مسلمان کو دونوں جہانوں میں ملتی ہیں۔ اور اس جاودانی ذات و حیات سے بہرہ ور ہوں کہ جو نہ صرف عقبیٰ میں حاصل ہو سکتی ہے بلکہ سچے راستباز

اسی دنیا میں اس کو پاتے ہیں۔ بالخصوص قوم انگریزی جنہوں نے ابھی تک اس آفتابِ صداقت سے کچھ روشنی حاصل نہیں کی اور جس کی شائستہ اور مہذب اور بارحم گورنمنٹ نے ہم کو اپنے احسانات اور دوستانہ معاونت سے ممنون کر کے اس بات کے لئے دلی جوش بخشا ہے کہ ہم ان کے دین و دنیا کے لئے دلی جوش سے بہبودی و سلامتی چاہیں تا کہ ان کے گورے اور سفید منہ جس طرح دنیا میں خوبصورت ہیں آخرت میں بھی نورانی اور منور ہوں۔ وَنَسْئَلُ اللّٰهَ تَعَالیٰ خَیْرَهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالآخِرَةِ. اَللّٰهُمَّ اهْدِهِمْ وَاَیِّدْهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ حَظًّا كَثِیْرًا فِی دِیْنِكَ وَاجْذِبْهُمْ بِحَولِكَ وَقُوَّتِكَ لِیُؤْمِنُوْا بِكِتَابِكَ وَرَسُوْلِكَ یَدْخُلُوْا فِی دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا . آمِین ثُمَّ آمِین وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ"۔ (مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ ۲۰۵)۔ یعنی ہم اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت میں ان کی خیر و بھلائی کے طلبگار ہیں۔ اے اللہ ان کو ہدایت دے اور اپنی خاص روح سے ان کی تائید فرما اور اپنے دین کا بہت زیادہ حصہ ان کو عطا کر اور اپنی قوت و طاقت سے ان کو اپنی طرف کھینچ لے تا کہ وہ تیری کتاب اور تیرے رسول ﷺ پر ایمان لائیں اور اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوں۔

پھر دشمنوں کی ہدایت کے لئے ایک منظوم دعا ہے۔

اے خدا تیرے لئے ہر ذرہ ہو میرا فدا   مجھ کو دکھلادے بہاردیں کہ میں ہوں اشکبار
خاکساری کو ہماری دیکھ اے دانائے راز   کام تیرا کام ہے ہم ہو گئے اب بے قرار
اک کرم کر پھیر دے لوگوں کو فرقاں کی طرف   نیز دے توفیق تا وہ کچھ کریں سوچ اور بچار
گو وہ کافر کہہ کے ہم سے دور تر ہیں جا پڑے   ان کے غم میں ہم تو پھر بھی ہیں حزین و دلفگار
ہم نے یہ مانا کہ ان کے دل ہیں پتھر ہو گئے   پھر بھی پتھر سے نکل سکتی ہے دینداری کی نار
کیسے ہی وہ سخت دل ہوں ہم نہیں ہیں ناامید   آیت لَا تَیْئَسُوْا رکھتی ہے دل کو استوار
پیشہ ہے رونا ہمارا پیش رَبِّ ذُوالْمِنَنْ   یہ شجر آخر کبھی اس نہر سے لائیں گے بار

تکذیب کے بعد دعائے مدد اور نصرت: حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ مخالفین اور اقارب کی بدزبانی سے تنگ آکر میں نے اپنے دروازے بند کئے اور اپنے ربّ وھاب سے دعا کی اور اپنے آپ کو اس کے سامنے ڈال دیا اور اس کے آگے سجدہ ریز ہو کر گر گیا اور یہ عرض کی "یَآ رَبِّ انْصُرْعَبْدَكَ وَاخْذُلْ اَعْدَاءِ كَ . اِسْتَجِبْنِیْ یَآ رَبِّ اِسْتَجِبْنِیْ اِلٰی مَا یُسْتَهْزَءُ بِكَ وَیَسُبُّوْنَ نَبِیَّكَ اَسْتَغِیْثُ بِرَحْمَتِكَ یَاحَیُّ یَآ قَیُّوْمُ یَآ مُعِیْنُ"۔ (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۲۹)۔ اے میرے رب اپنے بندہ کی نصرت فرما اور اپنے دشمنوں کو ذلیل اور رسوا کر۔ اے میرے رب میری دعا سن اور اسے قبول فرما۔ کب تک تجھ سے اور تیرے رسول سے تمسخر کیا جاتا رہے گا اور کس وقت تک یہ لوگ تیری کتاب کو جھٹلاتے اور تیرے نبی کے حق میں بدکلامی کرتے رہیں گے۔ اے ازلی ابدی خدا میں تیری رحمت کا واسطہ دے کر تیرے حضور فریاد کرتا ہوں۔

فارسی اشعار میں ایک دعا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے۔ اے زمین و آسمان کے مالک، اے میرے خدا تو ہی اپنے گروہ کی ہر بلا سے پناہ گاہ ہے۔ اے رحیم، اے دستگیر، اے راہنما، تیرے قبضۂ قدرت میں فضل اور قضاء ہے۔ زمین میں سخت شور برپا ہے۔ اے جان آفریں اپنی مخلوق پر رحم فرما، اپنی جناب سے ایک فیصلہ کن امر نازل فرما جس سے ہر قسم کے فتنے اور جھگڑے دور ہو جائیں۔

پھر مخالفین کے حق میں آپ کی دعاؤں میں سے ایک مختصر دعا یہ بھی ہے۔ "اے مخالفو! خدا تم پر رحم کرے اور تمہاری آنکھیں کھولے"۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد ۲۱ صفحہ ۷۹)

"میں اس تیماردار کی طرح جو اپنے عزیز بیمار کے غم میں مبتلا ہوتا ہے اس ناشناس قوم کے لئے سخت اندوہ گیں ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اے قادر ذوالجلال خدا ہمارے ہادی اور راہنما ان لوگوں کی آنکھیں کھول اور آپ ان کو بصیرت بخش اور آپ ان دلوں کو سچائی اور راستی کا الہام بخش"۔

(مکتوبات احمدیہ جلد ششم حصہ اول صفحہ ۹۸)

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک جامع دعا کا ترجمہ میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ یہ لمبی دعا عربی میں ہے۔ فرماتے ہیں "اے اللہ! ہمیں ان کے فتنہ سے محفوظ رکھ، ان کی تہمتوں سے بری کر اور ہمیں اپنی حفاظت اور بزرگی اور خیر و بھلائی کے ساتھ خاص کر لے۔ اور ہمیں اپنے علاوہ کسی اور کو نہ سونپ دینا۔ اور ہمیں توفیق دے کہ ہم ایسے نیک عمل کریں جن سے تو راضی ہو جائے۔ ہم تجھ سے تیری رحمت، تیرے فضل اور تیری رضا کے طلب گار ہیں اور تو تمام رحم کرنے والوں سے بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اے میرے ربّ! تو اپنے فضل سے میری قوت بن جا اور میری آنکھوں کا نور اور میرے دل کا سرور اور میری زندگی اور موت کا قبلہ تو ہو جا۔ اور مجھے محبت کا شغف بخش اور ایسی محبت مجھے عطا کر کہ میرے بعد کوئی اور اس محبت میں آگے نہ بڑھ سکے۔ اے میرے رب! میری دعا کو قبول کر اور میری خواہش مجھے عطا کر اور مجھے صاف کر دے اور مجھے عافیت میں رکھ اور مجھے اپنی طرف کھینچ لے اور میری خود راہنمائی کر اور میری تائید فرما اور مجھے توفیق بخش اور مجھے پاک کر اور مجھے روشن کر دے اور مجھے سارے کا سارا اپنا بنا لے اور تو سارے کا سارا میرا ہو جا۔ اے میرے رب میرے پاس ہر دروازہ سے آ اور ہر پردہ سے مجھے خلاصی دے اور ہر محبت کی شراب مجھے پلا دے اور نفسانی جوشوں اور جذبات کے وقت خود میری مدد فرما اور جدائی کی ہلاکتوں اور اندھیروں سے میری حفاظت فرما اور آنکھ جھپکنے کے برابر کے لحہ کے لئے بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا اور مجھے نفسانی برائیوں سے بچانا اور میری رفعت سبھی تیری طرف ہو اور میرا نیچے اترنا بھی تیری طرف ہو اور تو میرے وجود کے ذرات میں سے ہر ذرہ میں داخل ہو جا۔ اور مجھے ان لوگوں میں سے بنا جو تیرے سمندروں میں تیرتے اور تیرے انوار کے باغات میں پھرتے ہیں اور جو تیری تقدیر کے جاری ہونے پر راضی رہتے ہیں۔ اور میرے دشمنوں کے مابین دوری کر دے۔ اے میرے رب اپنے فضل اور اپنے چہرہ کے نور کے ساتھ تو مجھے اپنا حسن دکھا اور اپنا مصفّٰی پانی مجھے پلا اور ہر قسم کے پردوں اور غبار سے مجھے باہر نکال دے اور مجھے ان لوگوں میں سے نہ بنا جو تاریکی اور پردوں میں اندھے ہو گئے ہیں اور برکات اور ہر قسم کے نور اور روشنی سے دور ہو گئے، اپنی ناقص عقل اور الٹی کوشش کے سبب سے نعمتوں کے گھر سے ہلاکتوں کے گھر کی طرف لوٹ گئے۔ اور مجھے اپنی ذات کی خالص اطاعت عطا کر اور اپنے حضور میں دائمی سجدوں کی توفیق بخش اور ایسی ہمت دے جس پر تیری عنایت کی نظریں اتریں اور مجھے وہ شے عطا کر جو تو اپنے مقبول بندوں میں کسی خاص وڈ کے سوا کسی کو عطا نہیں کرتا اور مجھ پر ایسی رحمت نازل کر کہ جو تو اپنے محبوب بندوں میں سے کسی منفرد وجود کے سوا کسی پر نہیں اتارتا۔ اے میرے رب! میری ہمتوں اور میری کوششوں اور میری دعا اور میرے کلام کی وجہ سے دین اسلام کو زندہ کر دے اور اس کی آب و تاب، حسن اور خوبروئی واپس لوٹا دے اور ہر دشمن اور اس کے تکبر کو توڑ کر رکھ دے۔ اے میرے رب! تو مجھے دکھا کہ تو کیسے مردے زندہ کرتا ہے۔ مجھے ایسے چہرے دکھا جو ایمانی صفات ساتھ رکھتے ہوں اور ایسے نفوس عطا کر جو حکمت یمانی کے حامل ہوں اور ایسی آنکھیں دکھا جو تیرے خوف سے روتی ہوں اور ایسے دل دکھا جو تیرا ذکر کرنے پر کانپ جاتے ہوں اور ایسی صاف فطرت دکھا جو راہِ راست اور حق کی طرف رجوع کرنے والی ہو"۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵)

اس دفعہ انڈونیشیا کے دورہ پر میں نے اپنی ان عاجز آنکھوں سے وہ آنکھیں دیکھیں جو بے اختیار خدا کے خوف سے روتی تھیں اور بے حد آنسو بہاتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان آنکھوں پر رحم فرمائے اور ان ساری دعاؤں کو قبول کرے جو وہ دین حق کی خاطر اپنی دعاؤں میں مانگتے ہیں۔

یہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اقتباس کی یہ دعائیں ۱۹۰۰ء کی دعاؤں سے لی گئی ہیں۔ میرا دستور یہ ہے کہ میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سو سالہ پہلی دعاؤں کو سو سال گزرنے کے بعد پھر احباب کے سامنے پڑھتا ہوں تا کہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں کہ کس طرح انہی سالوں میں اسی قسم کے فضل نازل ہوتے ہیں جس قسم کے فضلوں کا مطالبہ عاجزی کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے رب سے کیا۔

اس کے بعد اس اقتباس کا ایک حصہ ہے جو میں انشاء اللہ کل کی تقریر میں آپ کے سامنے پیش کروں گا اور آپ دیکھیں گے کہ کس طرح، کس شان سے اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعاؤں کو قبول فرمایا اور ۲۰۰۰ء سے ۲۰۰۲ء تک مسلسل یہ دعائیں مقبول ہوتی چلی جائیں گی اور ہماری آنکھوں اور دلوں کو ٹھنڈا کریں گی۔ ہم حیرت انگیز معجزے خدا کی قدرت کے دیکھیں گے۔ جب ہم دیکھیں تو ہمارے دل درود سے بھر جانے چاہئیں۔ ہمیں اپنے نفس کے متعلق دھوکہ نہیں ہونا چاہئے۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ ساری کامیابیاں جو آپ دیکھنے والے ہیں انشاء اللہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کے طفیل ہی ہمیں نصیب ہونگی۔

کچھ دعائیں اب سر دست میں چھوڑ رہا ہوں۔ وہ بعد میں کسی وقت شامل کر لی جائیں گی کیونکہ میں وقت دیکھ رہا ہوں کہ کچھ زیادہ ہوتا جا رہا ہے۔ اب جو آخری دعا میں نے ذکر کیا تھا آسمانی گواہی طلب کرنے والی، یہ ۱۹۰۰ء میں کی گئی تھی اور ساتھ یہ بھی ذکر تھا کہ مجھے کوئی جلدی نہیں تو

جانتا ہے کہ کس وقت یہ دعائیں قبول ہونی چاہئیں ۔ پس اب ایک سو سال کے بعد ان دعاؤں کی قبولیت کا وقت آگیا ہے۔ میں یہ لمبا اقتباس اب آپ کے سامنے پڑھ کے سناتا ہوں۔

“اے میرے حضرت اعلیٰ ذوالجلال قادر قدوس حی وقیوم جو ہمیشہ راستبازوں کی مدد کرتا ہے تیرا نام ابدالآباد مبارک ہے۔ تیرے قدرت کے کام کبھی رک نہیں سکتے۔ تیرا قوی ہاتھ ہمیشہ عجیب کام دکھلاتا ہے۔ تُو نے ہی اِس چودھویں صدی کے سر پر مجھے مبعوث کیا اور فرمایا کہ “اُٹھ کہ میں نے تجھے اس زمانہ میں اسلام کی حجت پوری کرنے کے لئے اور اسلامی سچائیوں کو دنیا میں پھیلانے کیلئے اور ایمان کو زندہ اور قوی کرنے کے لئے چنا۔ اور تُو نے ہی مجھے کہا کہ تُو میری نظر میں منظور ہے میں اپنے عرش پر تیری تعریف کرتا ہوں”۔ اور تُو نے ہی مجھے فرمایا کہ “تُو وہ مسیح موعود ہے جس کے وقت کو ضائع نہیں کیا جائے گا”۔ اور تُو نے ہی مجھے مخاطب کر کے کہا کہ “تُو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ میری توحید اور تفرید”۔ اور تُو نے ہی مجھے فرمایا کہ “میں نے لوگوں کی دعوت کے لئے تجھے منتخب کیا۔ ان کو کہہ دے کہ میں تم سب کی طرف بھیجا گیا ہوں اور سب سے پہلا مومن ہوں”۔ اور تُو نے ہی مجھے کہا کہ “میں نے تجھے اس لئے بھیجا ہے کہ تا اسلام کو تمام قوموں کے آگے روشن کر کے دکھلاؤں اور کوئی مذہب اُن تمام مذہبوں میں سے جو زمین پر ہیں برکات میں، معارف میں، تعلیم کی عمدگی میں، خدا کی تائیدوں میں، خدا کے عجائب غرائب نشانوں میں اسلام سے ہمسری نہ کر سکے”۔ اور تُو نے ہی مجھے فرمایا کہ “تُو میری درگاہ میں وجیہ ہے۔ میں نے اپنے لئے تجھے اختیار کیا”۔

مگر اے میرے قادر خدا تُو جانتا ہے کہ اکثر لوگوں نے مجھے منظور نہیں کیا۔ اور مجھے مفتری سمجھا۔ اور میرا نام کافر اور کذاب اور دجال رکھا گیا۔ مجھے گالیاں دی گئیں اور طرح طرح کی دل آزار باتوں سے مجھے ستایا گیا۔ اور میری نسبت یہ بھی کہا گیا کہ “حرام خور۔ لوگوں کا مال کھانے والا۔ وعدوں کا تخلّف کرنے والا۔ حقوق کو تلف کرنے والا۔ لوگوں کو گالیاں دینے والا۔ عہدوں کو توڑنے والا۔ اپنے نفس کے لئے مال جمع کرنے والا اور شریر اور خُونی ہے۔”

یہ وہ باتیں ہیں جو خود ان لوگوں نے میری نسبت کہیں جو مسلمان کہلاتے اور اپنے تئیں اچھے اور اہلِ عقل اور پرہیزگار جانتے ہیں۔ اور اُن کا نفس اس بات کی طرف مائل ہے کہ درحقیقت جو کچھ وہ میری نسبت کہتے ہیں سچ کہتے ہیں اور انہوں نے صدہا آسمانی نشان تیری طرف سے دیکھے مگر پھر بھی قبول نہیں کیا۔ وہ میری جماعت کو نہایت تحقیر کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ہر ایک اُن میں سے جو بدزبانی کرتا ہے وہ خیال کرتا ہے کہ بڑے ثواب کا کام کر رہا ہے۔ سوائے میرے مولا، قادر خدا!! اب مجھے راہ بتلا اور کوئی ایسا نشان ظاہر فرما جس سے تیرے سلیم الفطرت بندے نہایت قوی طور پر یقین کریں کہ میں تیرا مقبول ہوں۔ اور جس سے اُن کا ایمان قوی ہو اور وہ تجھے پہچانیں اور تجھ سے ڈریں۔ اور تیرے اِس بندے کی ہدایتوں کے موافق ایک پاک تبدیلی اُن کے اندر پیدا ہو۔ اور زمین پر پاکی اور پرہیزگاری کا اعلیٰ نمونہ دکھلاویں اور ہر ایک طالبِ حق کو نیکی کی طرف کھینچیں اور اِس طرح پر تمام قومیں جو زمین پر ہیں تیری قدرت اور تیرے جلال کو دیکھیں اور سمجھیں کہ تُو اپنے اس بندے کے ساتھ ہے۔ اور دنیا میں تیرا اجلال چمکے۔ اور تیرے نام کی روشنی اس بجلی کی طرح دکھلائی دے کہ جو ایک لحہ میں مشرق سے مغرب تک اپنے تئیں پہنچاتی اور شمال و جنوب میں اپنی چمکیں دکھلاتی ہے۔ لیکن اگر اے پیارے مولیٰ! میری رفتار تیری نظر میں اچھی نہیں ہے تو مجھ کو اس صفحہ دنیا سے مٹا دے تا میں بدعت اور گمراہی کا موجب نہ ٹھہروں۔

میں اس درخواست کے لئے جلدی نہیں کرتا تا میں خدا کے امتحان کرنے والوں میں شمار نہ کیا جاؤں لیکن میں عاجزی سے اور حضرت ربوبیت کے ادب سے یہ التماس کرتا ہوں کہ اگر میں اُس عالی جناب کا منظور نظر ہوں تو تین سال کے اندر کسی وقت میری اس دعا کے موافق میری تائید میں کوئی ایسا آسمانی نشان ظاہر ہو جس کو انسانی ہاتھوں اور انسانی تدبیروں کے ساتھ کچھ بھی تعلق نہ ہو جیسا کہ آفتاب کے طلوع اور غروب کو انسانی تدبیروں سے کچھ بھی تعلق نہیں۔ اگرچہ اے میرے خداوند! یہ سچ ہے کہ تیرے نشان انسانی ہاتھوں سے بھی ظہور میں آتے ہیں لیکن اس وقت میں اسی بات کو اپنی سچائی کا معیار قرار دیتا ہوں کہ وہ نشان انسانوں کے تصرفات سے بالکل بعید ہو تا کوئی دشمن اس کو انسانی منصوبہ قرار نہ دے سکے۔ سوائے میرے خدا! تیرے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ اگر تُو چاہے تو سب کچھ کر سکتا ہے۔ تُو میرا ہے جیسا کہ میں تیرا ہوں۔ تیری جناب میں الحاح سے دعا کرتا ہوں کہ اگر یہ سچ ہے کہ میں تیری طرف سے ہوں اور اگر یہ سچ ہے کہ تُو نے ہی مجھے بھیجا ہے تو تُو میری تائید میں اپنا کوئی ایسا نشان دکھلا کہ جو پبلک کی نظر میں انسانوں کے ہاتھوں اور انسانی منصوبوں سے برتر یقین کیا جائے تا لوگ سمجھیں کہ میں تیری طرف سے ہوں۔

اے میرے قادر خدا!! اے میرے توانا اور سب قوتوں کے مالک خداوند!! تیرے ہاتھ کے برابر کوئی ہاتھ نہیں اور کسی جن اور بھوت کو تیری سلطنت میں شرکت نہیں۔ دنیا میں ہر ایک فریب ہوتا ہے اور انسانوں کو شیاطین بھی اپنے جھوٹے الہامات سے دھوکہ دیتے ہیں مگر کسی شیطان کو یہ قوت نہیں دی گئی کہ وہ تیرے نشانوں اور تیرے ہیبت ناک ہاتھ کے آگے ٹھہر سکے۔ یا تیری قدرت کی مانند کوئی قدرت دکھلا سکے۔ کیونکہ تُو وہ ہے جس کی شان لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه ہے اور جو اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْم ہے۔ جو لوگ شیطان سے الہام پاتے ہیں، ان کے الہاموں کے ساتھ کوئی قادرانہ غیب گوئی کی روشنی نہیں ہوتی جس میں الوہیت کی قدرت اور عظمت اور ہیبت بھری ہوئی ہو۔ وہ تُو ہی ہے جس کی قوت سے تمام تیرے نبی تحدی کے طور پر اپنے معجزانہ نشان دکھلاتے رہے ہیں اور بڑی بڑی پیشگوئیاں کرتے رہے ہیں جن میں اپنا غلبہ اور مخالفوں کی درماندگی پہلے سے ظاہر کی جاتی تھی۔ تیری پیشگوئیوں میں تیرے جلال کی چمک ہوتی ہے اور تیری الوہیت کی قدرت اور عظمت اور حکومت کی خوشبو آتی ہے اور تیرے مُرسلوں کے آگے فرشتہ چلتا ہے تا اُن کی راہ میں کوئی شیطان مقابلہ کے لئے ٹھہر نہ سکے۔ مجھے تیری عزت اور جلال کی قسم ہے کہ مجھے تیرا فیصلہ منظور ہے۔ پس اگر تُو تین برس کے اندر جو جنوری ۱۹۰۰ء سے شروع ہو کر دسمبر ۱۹۰۲ء عیسوی تک پورے ہو جائیں گے میری تائید میں اور میری تصدیق میں کوئی آسمانی نشان نہ دکھلاوے اور اپنے اس بندہ کو ان لوگوں کی طرح رڈ کر دے جو تیری نظر میں شریر اور پلید اور بے دین اور کذاب اور دجال اور خائن اور مفسد ہیں تو میں تجھے گواہ کرتا ہوں کہ میں اپنے تئیں صادق نہیں سمجھوں گا اور ان تمام تہمتوں اور الزاموں اور بہتانوں کا اپنے تئیں مصداق سمجھ لوں گا جو میرے پر لگائے جاتے ہیں۔ دیکھ! میری روح نہایت توکّل کے ساتھ تیری طرف ایسی پرواز کر رہی ہے جیسا کہ پرندہ اپنے آشیانہ کی طرف آتا ہے۔ سو میں تیری قدرت کے نشان کا خواہش مند ہوں لیکن نہ اپنے لئے اور نہ اپنی عزت کے لئے بلکہ اس لئے کہ لوگ تجھے پہچانیں اور تیری پاک راہوں کو اختیار کریں۔ اور جس کو تُو نے بھیجا ہے اس کی تکذیب کر کے ہدایت سے دور نہ پڑ جائیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تُو نے مجھے بھیجا ہے اور میری تائید میں بڑے بڑے نشان ظاہر کئے ہیں۔ یہاں تک کہ سورج اور چاند کو حکم دیا کہ وہ رمضان میں پیشگوئی کی تاریخوں کے موافق گرہن میں آویں۔ اور تُو نے وہ تمام نشان جو ایک سو سے زیادہ ہیں میری تائید میں دکھلائے جو میرے رسالہ تریاق القلوب میں درج ہیں۔

تو نے مجھے وہ چوتھا لڑکا عطا فرمایا جس کی نسبت میں نے پیش گوئی کی تھی کہ عبدالحق غزنوی حال امرتسری نہیں مرے گا جب تک وہ لڑکا پیدا نہ ہولے۔ سو وہ لڑکا اس کی زندگی میں ہی پیدا ہو گیا۔ میں اُن نشانوں کو شمار نہیں کر سکتا جو مجھے معلوم ہیں۔ میں تجھے پہچانتا ہوں کہ تُو ہی میرا خدا ہے۔ اس لئے میری روح تیرے نام سے ایسی اچھلتی ہے جیسا کہ شیر خوار بچہ ماں کے دیکھنے سے۔ لیکن اکثر لوگوں نے مجھے نہیں پہچانا اور نہ قبول کیا۔ (تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد ۱۵ صفحہ ۵۰۷ تا ۵۱۱)

(خطبہ کے دوران بڑے زور سے موسلا دھار بارش شروع ہو گئی - اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:)

یہ جو بڑے زور سے بارش برس رہی ہے یہ بھی اللہ کے فضلوں کا نشان ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ اس کے باوجود آپ تک میری آواز پہنچ رہی ہو گی۔ خدا تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ وہ الٰہی نشانات کے طور پر بارش کو بھی ہمارے حق میں استعمال فرماتا ہے اور جب اپنا جلال ظاہر کرتا ہے تو بڑے زور اور بڑی طاقت کے ساتھ آسمان رحمتیں برساتا ہے اور خدا کے جلال کو دنیا پر ظاہر کرتا ہے۔

پس اس خطاب کے بعد میں اب آپ کے سامنے جلسہ سالانہ کے بارہ میں چند ضروری امور میزبانوں کے لئے پیش کرتا ہوں۔ اس سے پہلے ایک خطبہ میں میں نے کچھ امور پیش کئے تھے مگر بعض کی تکرار کی ضرورت ہے۔ اب جلسہ شروع ہو چکا ہے۔ میں نے میزبانوں کے لئے بھی ہدایتیں چنی ہیں مہمانوں کے لئے بھی اور دونوں کے لئے یعنی میزبانوں اور مہمانوں کے لئے بھی۔

پہلی ہدایت تو یہ ہے کہ مہمانوں سے عزت اور احترام کا سلوک کریں۔ انگلستان کے احمدیوں کو چاہئے کہ وہ ذوق شوق کے ساتھ اس جلسہ میں شریک ہوں۔ بغیر کسی عذر کے کوئی غیر حاضر نہ رہے۔ بعض لوگ تین دن کی بجائے صرف دو دن یا آخری دن کے لئے آجاتے ہیں اور ان کے آنے کا مقصد صرف میل ملاقات ہوتا ہے۔ اس جلسہ کی برکات کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے تینوں دن حاضر رہیں اور ہر لحاظ سے مستفید ہوں۔ جو گھر کے عزیز رشتہ دار ہوتے ہیں ان کو اگر شوق سے زیادہ بھی ٹھہرا لیا جائے تو وہ ہرگز مہمان نوازی نہیں بلکہ اقرباء کے حق میں آتے ہیں۔ بلند آواز سے تُو تُو، میں میں کرنا، یا ٹولیوں میں پھر کر قہقہے بلند کرنا اچھی عادت نہیں۔ بعض اوقات مہمان یہ سمجھتا ہے کہ شاید مجھ پر ہنسا جا رہا ہے۔ پچھلے سالوں میں ایک جلسہ کے موقع پر

بالکل ایسا ہی ہوا اور اس مہمان نے مجھ سے شکایت کی کہ مجھ پر میرے رنگ پر، میری نسل پر ہنسا جا رہا تھا حالانکہ ہنسنے والوں کا دور کا بھی خیال نہیں تھا۔ بہر حال ہنسیں تو احتیاط سے ہنسیں۔ یعنی بہت اونچی آواز سے قہقہے نہ لگائیں تاکہ سننے والے یہ نہ سمجھیں کہ آپ ان پر ہنس رہے ہیں۔

اگر کسی مہمان کو اپنی کار وغیرہ میں بٹھائیں تو ہرگز کرایہ کے طور پر نہ ایسا کریں ان سے کسی قسم کے کرایہ کا مطالبہ جائز نہیں۔ مہمانوں کی خدمت اپنا شعار بنائیں اور محبت، خلوص و قربانی کے جذبہ سے ان کی خدمت کریں۔

مہمانوں اور میزبانوں دونوں کے لئے: ذکر الٰہی اور درود شریف پڑھنے میں اپنا وقت گزاریں اور التزام کے ساتھ نماز باجماعت کی پابندی کریں۔ لنگر خانہ میں نماز کی ادائیگی کا انتظام ہونا چاہئے اور پہرہ دار بھی ضرور نماز ادا کریں۔ ان کے افسران کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ اس کا خیال رکھیں۔ فضول گفتگو سے اجتناب کریں۔ جس حد تک ممکن ہو جلسہ کی کارروائی وقار اور خاموشی سے سنیں۔ مرکزی انتظام کے تحت نعروں کا انتظام کر دیا جائے گا۔ پچھلے دنوں میں بار بار نعرے لگا کر تقریر میں دخل اندازی سے منع کیا تھا لیکن جو نعرہ لگانے والے ہیں انہوں نے بار بار مجھ سے مطالبے کئے کہ بغیر نعروں کے تو مجلس پھیکی سی لگتی ہے۔ تو ان کی خاطر انشاء اللہ مرکزی انتظام کے تحت نعروں کا انتظام کر دیا جائے گا۔ اور جو خود جوش سے اٹھ کے نعرے لگاتے ہیں ان کے متعلق ٹیلی ویژن والوں کو ہدایت ہے کہ ان کی شکلیں نہ دکھائیں تاکہ ایک نفسانی خیال کے تحت نعرے نہ لگائے جائیں کہ ہم کیسے نعرے لگا رہے ہیں۔ ہرگز ان کی شکلیں ٹیلی ویژن پر نہیں آنی چاہئیں۔ مگر سب کا اجتماعی نعرہ جس شان سے بلند ہوا اچھا ہے۔

وقت کی پابندی کا خیال رکھیں۔ جلسہ کی تقریروں کے دوران باہر کھڑے ہو کر آپس میں باتیں نہ کریں۔ صفائی کا خیال رکھیں، مسجد، رہائش گاہ، جلسہ گاہ اور سارا ماحول صاف ستھرا رکھنے میں تعاون فرمائیں۔ اپنے ساتھ بیگ میں یا جیب میں ایک خالی پلاسٹک کا تھیلا رکھ لیا کریں اور استعمال شدہ چیزیں اسی میں ڈالا کریں، بعد میں اسے بڑے بن میں پھینک دیا کریں۔ کھانا کھانے والی مارکیوں میں بھی کھانا کھانے کے بعد ڈسپوزایبل (Disposable) برتن خود اٹھا کر ڈسٹ بن (Dustbin) میں ڈالیں یا اگر منتظمین چاہیں تو پھر وہ خود ہی یہ کام کریں گے۔ خیال رکھیں کہ کھانے کا ایک لقمہ بھی ضائع نہ ہو۔ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی سنت تھی کہ اپنی پلیٹ میں اتنا ہی ڈالتے تھے جو ختم کیا جا سکتا ہو۔ اس لئے اپنی تھالی میں اتنا ہی ڈالیں جو آپ کھا سکتے ہیں۔ دوبارہ ضرورت پڑے جتنی دفعہ چاہیں ڈالیں اس میں کسی تردد کی ضرورت نہیں، بے تکلفی سے کریں۔ تکلف ایک مصنوعی چیز ہے، تکلف سے باز رہیں۔ ہر قسم کے جماعتی اموال اور اشیاء کی حفاظت اور ان کے استعمال میں خاص احتیاط برتی جائے۔

غض بصر اور پردہ کا خیال رکھیں۔ بعض خواتین جو کسی وجہ سے چہرہ نہیں ڈھانپ سکتیں ان کا لباس اور انداز ہی ان کے لئے پردہ کا کام کرتا ہے۔ بعض عورتیں جو چہرہ نہ ڈھانک سکیں ان کے لئے جائز نہیں کہ سرخی پاؤڈر لگا کر اور بناؤ سنگھار کر کے سر عام پھریں۔ بعض دفعہ غیر احمدی خواتین اپنے طور پر سنگھار کر کے آتی ہیں اور آنے والے مہمانوں کو نہیں پتہ چل سکتا کہ احمدی خواتین ہیں یا غیر احمدی خواتین ہیں لیکن ان کو بھی ڈانٹ ڈپٹ کر منع کرنا، سختی سے منع کرنا جائز نہیں۔ جو کوئی سمجھتا ہے سمجھتا رہے مگر ان کو سمجھانا ہے تو لجنہ کی کارکنات ایک طرف لے جا کر پیار سے سمجھائیں۔

اسلام آباد کی حدود میں داخلہ سے قبل متعلقہ حفاظتی عملہ کے سامنے خود ہی چیکنگ کے لئے پیش ہو جایا کریں۔ یہ تاثر نہ ہو کہ آپ مجبوراً آمادہ کئے گئے ہیں۔ ہر وقت شناختی کارڈ لگا کر رکھیں اور اگر کوئی شخص اس کے بغیر نظر آئے تو اس کو بھی نرمی سے سمجھائیں۔ حفاظت کے پہلو کو ہر وقت ذہن میں رکھیں۔ یاد رکھیں حفاظت صرف اللہ کی ہے مگر اللہ کے حکم کے تابع حفاظت کے لئے اپنے ذہن کو بیدار رکھنا چاہئے۔ لیکن اس یقین کے ساتھ کہ حفاظت بہر حال خدا ہی کی ہے۔ اپنے دائیں بائیں جو بھی آپ کے دائیں بائیں دوست بیٹھے ہوتے ہیں ان پہ نظر رکھا کریں۔ ان کو چاہئے کہ آپ پر نظر رکھیں کیونکہ بہت سے لوگوں کو لوگ پہچانتے نہیں ہیں اور چہرہ سے بعض دفعہ لگتا ہے کہ بڑا ہی کوئی خونی قسم کا آدمی ہے۔ تو ایسے چہرے تو کم ہی ہونگے احمدیوں میں انشاء اللہ، لیکن اگر خدانخواستہ ہوں تو آپ بیدار مغز ہیں اور ان پر نظر رکھیں۔

کسی کے متعلق اگر اطلاع ملے کہ وہ اجنبی ہے اور اس کی حرکات ٹھیک نہیں ہیں تو چاہئے کہ محکمہ کو مطلع کریں اور جب تک محکمہ کی طرف سے اس کا انتظام نہ ہو آپ بھی اس کے ساتھ ساتھ رہیں۔

بچوں کے رونے سے جو شور پڑتا ہے اس کے لئے ہدایت ہے کہ والدین جو بچوں والے ہوں وہ پیچھے بیٹھا کریں اور اگر بچے شور ڈالیں تو ان کو لے کر باہر نکل جائیں۔

اب لندن میں بھی گاڑیاں پارک کرنے کا ایک مسئلہ بن گیا ہے۔ اس کثرت سے لوگ وہاں آئے ہیں اور گاڑیاں پارک کرتے ہیں کہ بعض دفعہ ارد گرد کے ہمسایوں کو بڑی شکایات پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے احتیاط کریں خواہ دور جا کے گاڑی کھڑی کرنا پڑے، دور سے پیدل آ جائیں مگر نزدیک کے ہمسایوں کو بالکل تکلیف نہ دیں۔ ٹریفک کے قواعد کو جیسا کہ ہمیشہ سمجھا جاتا ہے ملحوظ رکھیں، رستوں کے حقوق کا خیال رکھیں۔ تکلیف دہ چیزوں کو ہٹائیں یہ بھی ایمان کے شعبوں میں سے ایک شعبہ ہے۔

بازار جلسہ کے دوران بند رہیں گے مگر بعض دفعہ فوری ضرورت کے لئے بعض دکانیں کھلی رکھنی پڑتی ہیں۔ وہ اب بھی انتظام کے تابع کھلی رہیں گی لیکن عموماً بازار بند رہنے چاہئیں۔ زیادہ سے زیادہ وقت ذکر الٰہی میں گزاریں۔ جو مہمان مختلف جگہوں سے آئے ہوئے ہیں آپس میں ملتے ہیں وہ اپنے اپنے علاقوں میں ظاہر ہونے والے نشانات اور واقعات کے تذکرے کریں۔ بہت کثرت سے اللہ تعالیٰ کے نشانات ہر علاقہ میں اترتے رہتے ہیں۔ جو احمدی گواہ ہیں وہ تائید باری تعالیٰ کے نشانات بھی ہیں اور دشمن پر اللہ تعالیٰ کے غضب کے نشانات بھی ہیں۔ تو وہ کیوں نہ یہ باتیں کریں اس سے بیان کرنے والوں کا ایمان بھی بڑھے گا اور سننے والوں کا بھی بڑھے گا۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: ”یہ جلسہ ایسا تو نہیں ہے کہ دنیا کے میلوں کی طرح خواہ مخواہ انتظام اس کا لازم ہے بلکہ اس کا انعقاد صحت نیت اور حسن ثمرات پر موقوف ہے“۔

اپنی قیمتی اشیاء پر نظر رکھیں۔ بعض دفعہ ایسے بڑے اجتماعات کے موقع پر کئی قسم کے شریر لوگ بھی آ جاتے ہیں، بھیس بدل کر وہ جیب کترے بھی آ جاتے ہیں اس لئے بہت احتیاط کریں اور گری پڑی چیز کے متعلق ویسے تو وہیں رہنے دینا چاہئے مگر اس لئے کہ کوئی دوسرا آدمی غلط نیت سے اس کو اٹھا نہ لے بے شک اس کو اٹھا کر گمشدہ اشیاء کے شعبہ تک پہنچا دیا کریں۔ وہ اعلان کر کے بتا دیں گے جس شخص کی بھی وہ چیز ہوگی اس کو واپس کر دیں گے۔ اسی طرح گمشدہ بچوں پر نظر رکھیں، ان کو گمشدہ اشیاء کی طرح گمشدہ چیزوں کے خیمہ میں پہنچائیں اور ان کے متعلق وہ اعلان کر دیں گے۔

آخر پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس نصیحت پر میں اس خطبۂ جمعہ کو ختم کرتا ہوں ”مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۃ اللہ پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی“۔ اور آپ انشاء اللہ دیکھیں گے کہ کس قدر قومیں آملتی ہیں۔ اپنی نظروں کو آپ ان کو دیکھ دیکھ کر ٹھنڈا کریں گے۔ ”کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں“۔ (مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ ۳۴۱)

خطبہ کے اختتام تک بارش دھیمی ہو کر قریباً ختم ہوگئی تھی - چنانچہ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:

اب دیکھیں اللہ تعالیٰ نے کیسا فضل فرمایا۔ بارش بھی فرما دی اور آخر پر اس کو خود ہی دھیما بھی کر دیا۔ ہمیشہ خدا یہ فضل ہم پر نازل کرتا رہتا ہے۔ ہمیشہ بارش کو ہمارے لئے ایک نشان بناتا رہتا ہے۔

* * *